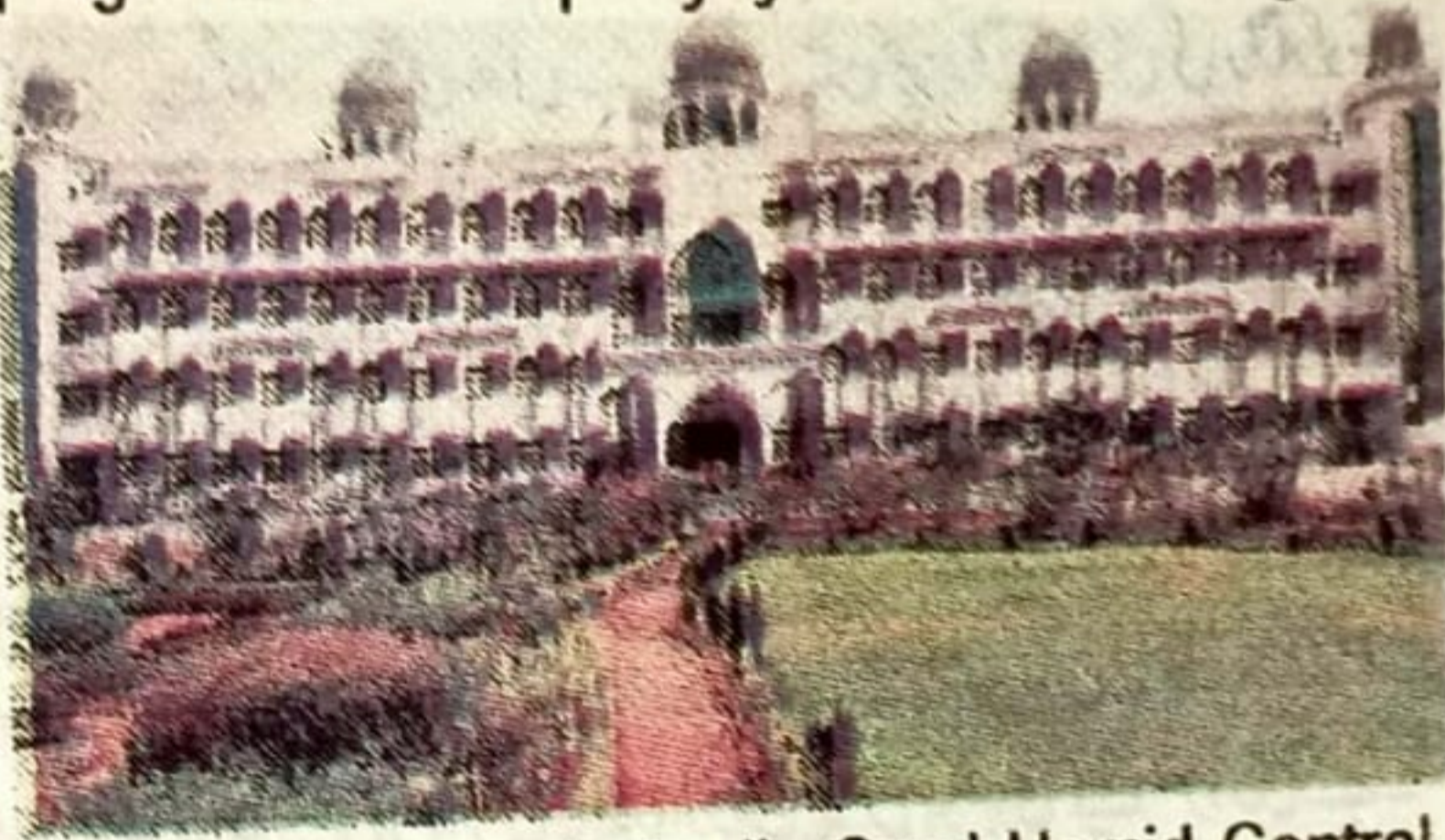


Urdu University mein aaj se Maulana Azad par do-roza prog

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University mein Maulana Azad cheer aur sho'ba tarseel aa'mma va sahafat ki jaanib se 17 aur 18 August ko Maulana Abul Kalam Azad par do roza programme muna'qid kiya jaraha hai. Iftetahi ijlaas



kal 17 August 11 baje din Syed Hamid Central library auditorium mein muna'qid hoga. Vice-Chancellor professor Syed Ainul Hasan sadarat karenge. Professor Syed Irfan habeeb sabiq Maulana Azad cheer New Delhi mehmaan-e-qusoosi honge. Dr. Shavana Rodreks Columbia University, Professor Aziz Bano, professor Ishtiyaq Ahmed mahmaan an aezaazi honge. Professor Imtiyaz hasanain ke ba-maujab touseeyi lecture ka ehtemam kiya jayega. Professor Syed Irfan Habeeb "Maulana Azad ek mushtark aur takseeri Hindustan ke liye jaddojahad se pur zindagi" ke mau'zoo par touseeyi lecture deinge.

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

مانو میں پروفیسر عرفان حبیب اور روڈریکس کے لکچرس

ثقافت کی سمجھ بوجھ کی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شامنا روڈریکس، اری کیئر فیو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزادی کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیرالمدہی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

حیدرآباد۔ 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ تریل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ”مولانا ابوالکلام آزاد“ پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزادی کی سرسید کے نگارشات میں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور

M

SAKSHI

మనూలో రెండ్రోజుల సదస్సు ప్రారంభం

రాయదుర్గం: రాజకీయాలు మతానికి గుడ్డిగా కట్టు బడి ఉండటాన్ని మౌలానా ఆజాద్ వ్యతిరేకించారని న్యూఢిల్లీ ఎన్యూఈపీఎం మాజీ మౌలానా ఆజాద్ చైర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఇర్ఫాన్ హబీబ్ అన్నారు. గురువారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మౌలానా ఆజాద్ చైర్, డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజమ్ (ఎంసీజీ) సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో రెండురోజుల సమావేశం ప్రారంభ కార్యక్రమంలో ఆయన పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ సమాజంలో సహ జీవనం, శాంతిని పెంపొందించే ప్రతి మతాన్ని గౌరవించాలంటూ మౌలానా చేసిన కృషిని ఆయన వివరించారు. కొలంబియా యూనివర్సిటీ ఎగ్జిక్యూటివ్ ఫెలో డాక్టర్ షొన్నారో డ్రెగ్స్ మాట్లాడుతూ



ప్రొ.హబీబ్ కు మౌలానా ఆజాద్ చిత్రపటాన్ని అందిస్తున్న పీసీ ఐనుల్ హసన్

మౌలానా ఆజాద్ ను రాజకీయ ఆలోచనాపరుడుగా అభివర్ణించారు.

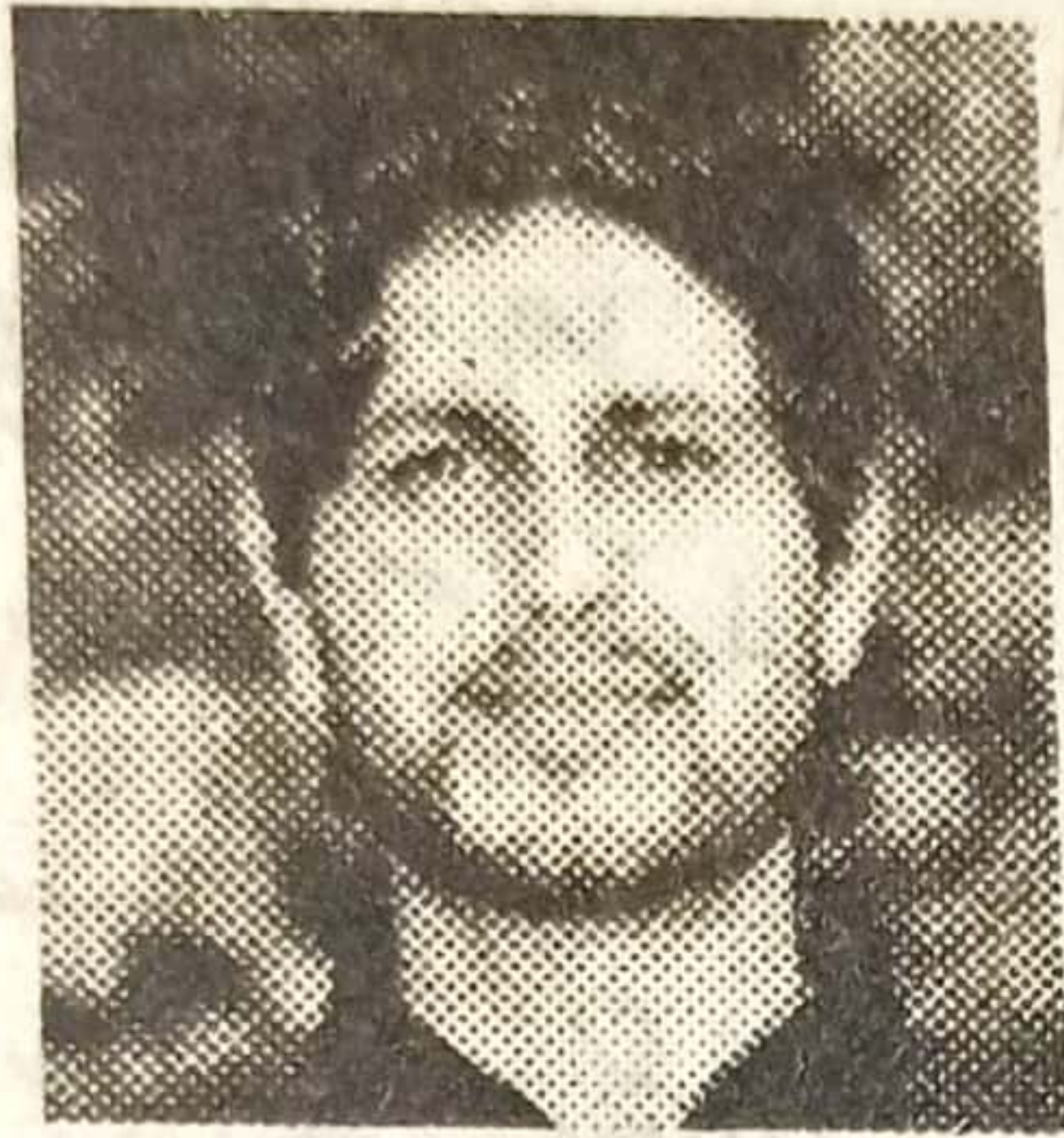
اعتماد

18 AUG 2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے



اسکالر عتیق الرحمن

ولد جناب ناظر حسین

کو پی ایچ ڈی کا اہل

قرار دیا گیا۔ انہوں

نے اپنا مقالہ ”مولانا

ابوالحسن علی ندوی کی کتاب ”السیرۃ النبویہ“ کا

تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ“ ڈاکٹر طلحہ فرہان،

اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا

وائیو 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

E

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے علم پر ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشرک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی" اور ڈاکٹر شادنا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عورت نفس کے لیے جدوجہد" کے زیر عنوان لیچر دیتے اور پروفیسر محمد سجاد، اسے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیچرز کی صدارت کی۔



نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم

لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شادنا روڈریگس، اری کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں

کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد پیپرز، این ای یو بنی ایسے نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد پیپرز اور شعبہ تریل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین اکمن، وائس چانسلر نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات میں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی



الحیات نیوز سروس
حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،
شعبہ عربی کے اسکا لرن عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین
کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا
مقالہ ”مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب ”السیرة
النبویة“ کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ ”ڈاکٹر طلحہ فرہان،
اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائے او ایچ جولائی کو منعقد ہوا۔

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنویز پروگرام نے شکر یہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ”مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی“ اور ڈاکٹر شائونا روڈریگس ”آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزت نفس کے لیے جدوجہد“ کے زیر عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

حیدرآباد، 17 اگست (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئرمین ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ”مولانا ابوالکلام آزاد“ پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات میں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سٹوڈنٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہند مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شائونا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب ”السیرۃ النبویۃ“ کا تجزیاتی اور تصفیعی مطالعہ“ ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائسوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

راہنمائی و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی ہے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر اشتیاق احمد خان، ایم سی ہے و کمونیز پروگرام نے عمریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور بھینری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے زندگی" اور ڈاکٹر شازانا روڈریگس "آزادی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور صورت نفس کے لیے جدوجہد کے ذریعہ عنوان لیکچر دیتے اور پروفیسر محمد سجاد، اسے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، اسے ایم یو، دہلی نے ہالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔



ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیرالذہبی مہمت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجموار اور پروفیسر حویج ہانو، ڈین اسکول برائے انٹرنیشنل سٹڈیز کی سربراہی میں نے مولانا کے تصور ذہن مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقا سے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شازانا روڈریگس، ارنی کیمبرلینڈ، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، صلاح مولانا آزاد پیرزادین ای یو بی اسے نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد پینٹل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد پیرزادین اور شہر تریل مامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، دہلی پائلس نے صدارت کی۔

پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرمد کے نگارشات جن میں جنت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

کیریبی، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السن، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ”مولانا آزاد: ایک مشترک اور کشمیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی“ اور ڈاکٹر شائنا روڈریگس ”آزاد کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزت نفس کے لیے جدوجہد“ کے زیر عنوان لیکچر دیے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔



حیدرآباد، 17 اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تسلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ”مولانا ابوالکلام آزاد“ پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات تسلیں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سرٹیفکیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شائنا روڈریگس، اری

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب ”السیرۃ النبویہ“ کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ“ ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائسوا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریکس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی جے و کنوینر پروگرام نے شکر یہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب ”مولانا آزاد: ایک مشترک اور تکثیری ہندوستان کے لیے جدوجہد سے پُر زندگی“ اور ڈاکٹر شاد ناروڈریکس ”آزادی کی سامراج مخالفت: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی بیخبرفت اور عزت نفس کے لیے جدوجہد“ کے زیر عنوان لیکچر دیئے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔



پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات میں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی سٹوڈنٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاد ناروڈریکس، اری کی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزادی زندگی اور ان کے تصور

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر، این ای یو پی ای، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے منعقدہ ”مولانا ابوالکلام آزاد“ پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔



Two day event inaugurated at MANUU

By IND Today News Desk Last updated Aug 17, 2023

Hyderabad: "Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any politics and religion" Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA,



New Delhi today quoted Maulana Azad while discussing Maulana's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India & Prominent Freedom Fighter. The event is being organized jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Prof. Syed Ainal Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture.



The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian Nationalism. Rodrigues, through her deep work on Maulana Azad credits Maulana as the most important Political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof. Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indology and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU introduced the guests. Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of MCJ delivered the welcome address and convened the programme. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ & programme convener proposed vote of thanks.

Large number of Faculty Members and Scholars were present at event.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Shaunna Rodrigues talked about 'Azad's Anti colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India' and the session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU, Delhi.

الحزب نامیات 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر۔ 2 روزہ پروگرام کا آغاز

سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو، ذہین اسکول برائے انٹرنیشنل سٹڈیز اور ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی سے کارروائی چلائی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ایم سی سے وکٹوریہ پروگرام نے غلہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشترک اور یکجہتی ہندوستان کے لیے جدوجہد پر زندگی" اور ڈاکٹر شادنا روڈریگس "آزاد کی سامراج مخالف: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیچیدگی اور عورتوں کے لیے جدوجہد" کے زیر عنوان لیکچر دینے اور پروفیسر محمد سعید، اسے ایچ ایچ اور ڈاکٹر عالم علی، اسے ایچ ایچ اور ڈاکٹر دونوں لیکچر کی صدارت کی۔



نے مولانا آزادی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کلچرل مذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم لیے جدوجہد کے بارے میں ماضی میں کو بتایا۔ ڈاکٹر شادنا روڈریگس، اری، تھریڈریگس، کوئلمیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں میں اس کی ضرورت اور اس کے ذریعہ سماج میں ان واماں وبقائے باہمی کے فروغ کے

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد: مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سائیکس مولانا آزاد پیپر این ای پی جی ایس، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و تربیتی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد کی شخصیت اور یونیورسٹی مولانا آزاد پیپر اور فیڈریشن مل مارے صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد پر دو روزہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید بین آسن، ڈاکٹر چائلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرید کے نگہداشت میں کتابت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ صحافت، زبان اور صحافت کی نگہ بوجھ



Maulana Azad opposed blind adherence to Politics & Religion - Prof. Irfan Habib two day event inaugurated at MANUU

Posted by: [Posted by: Mohammed Amjad](#) Last Updated: 17 August 2023

Hyderabad: "Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any politics and religion" Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi today quoted Maulana Azad while discussing Maulana's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India & Prominent Freedom Fighter. The event is being organized jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Prof.



Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture.

The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian Nationalism. Rodrigues, through her deep work on Maulana Azad credits Maulana as the most important Political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof. Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indology and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Prof. Syed Intiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU introduced the guests. Prof. Mohammad Fariyad, Dean, School of MCJ delivered the welcome address and convened the programme. Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dept of MCJ & programme convenor proposed vote of thanks.

Large number of Faculty Members and Scholars were present at event.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Shaunna Rodrigues talked about 'Azad's Anti colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India' and the session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU, Delhi.

Aadab Telangana, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچرر 2 روزہ پروگرام کا آغاز

ہیدرآباد، 17 اگست (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے۔ وہ اس کے آزادی کے حصول کو بھی ناکافی قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس کے ذریعہ پروفیسر سید عرفان حبیب، سابق مولانا آزاد چیئر مین ای یو پی اے، نئی دہلی نے مولانا کے تعلیم و ترقی کے متعلق افکار کی وضاحت کی۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی مولانا آزاد چیئر اور شعبہ تربیت عام و صحافت کی جانب سے منعقدہ "مولانا ابوالکلام آزاد" پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں پیشیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرسید کے نگارشات میں محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی ادب، فلسفہ، صحافت، زبان اور ثقافت کی سمجھ بوجھ کسی تحفظ یافتہ یا ڈگری کی محتاج نہیں ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہر مذہب کا احترام اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و امان و بقائے باہمی کے فروغ کے لیے جدوجہد کے بارے میں حاضرین کو بتایا۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس، اری کیور بیئر، فیلو، کولمبیا

یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی جنہوں نے مولانا آزاد کی زندگی اور ان کے تصور ہندوستانی قوم پرستی کو فروغ دیا۔ انہوں نے مولانا آزاد کو ہندوستان کی کثیر المذہبی ساخت کو برقرار رکھنے والے سب سے اہم سیاسی مفکر قرار دیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر عزیز یانوف، ڈین اسکول برائے الٹرنیٹو، لسانیات و ہندوستانیات بحیثیت مہمانان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی بی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر امتیاز حسن خان، ایم سی بی کے کنوینر پروگرام نے شکر یہ ادا کیا۔ اساتذہ اور اسکالرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر سید عرفان حبیب "مولانا آزاد: ایک مشنرک اور کثیر المذہبی ہندوستان کے لیے جدوجہد سے بڑی زندگی" اور ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس "آزادی سامراج مخالف: ایک گہرے متنوع ہندوستان میں مذہبی پیشرفت اور عزت نفس کے لیے جدوجہد کے زیر عنوان لیکچر دینے اور پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو اور ڈاکٹر عامر علی، اے ایم یو، دہلی نے بالترتیب دونوں لیکچر کی صدارت کی۔

Maulana Azad opposed blind adherence to religion and politics, says Irfan Habib

News Desk | Updated: 17th August 2023 7:04 pm IST



Hyderabad: Gaining Independence isn't enough, we have to give up blind adherence to any religion or political stream," Prof. Syed Irfan Habib, formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi.

Quoting Maulana Azad while discussing foremost freedom fighter's view on taking forward the education and prosperity among the people of India in the inaugural session of a two-day event on Maulana Abul Kalam Azad, first Education Minister of Independent India.

The event was organized on Thursday jointly by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism (MCJ). Prof Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor presided over.

Speaking as the chief guest, Prof. Irfan Habib enlightened the audience about the extensive work done by Maulana and his idea of respecting every religion which promoted co-existence and peace in the society. He spoke extensively about Maulana's love for Sir Syed's writings and his knowledge which was beyond certificate and degrees. His understanding of literature, philosophy, journalism, language and culture was unparalleled.

The guest of honour, Dr Shaunna Rodrigues, Early Career Fellow, Columbia University, USA, talked about the aspects that shaped Maulana Azad's life and his idea of Indian nationalism. Rodrigues, through her extensive work on Maulana Azad credits him as the most important political thinker upholding multi-religious composition of India.

Prof Aziz Bano, Dean, School of Languages, Linguistic & Indology and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar also spoke on the occasion as the guests of honour.

Later, Prof. Syed Irfan Habib delivered extension lecture on 'Maulana Azad: A Life in Struggle for a Composite and Pluralist India' which was chaired by Prof. Mohammad Sajjad, AMU. Dr. Rodrigues talked about 'Azad's anti-colonialism: World making, Non-Secular Progress, and Self-Respect in a Deeply Diverse India'. The session was chaired by Dr. Amir Ali, Assistant Professor, JNU.

Awaz e Bihar, 18-08-2023

مولانا آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف تھے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر عرفان حبیب اور محترمہ روڈریگس کے لیکچر-2 روزہ پروگرام کا آغاز

انابت و ہندو تائید بحیثیت مہمانان اعزازی
موجو دتھے۔

پروفیسر محمد فریاد، ڈین و صدر ایم سی ہے
نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر اسحاق احمد خان،
ایم سی ہے و کنوینر پروگرام نے عملے کو ای میل
امائدہ اور اسکالرس کی بی بی تعداد نے شرکت
کی۔

پروفیسر عبد عرفان حبیب "مولانا آزاد:
ایک مشترک اور پیچیدگی ہندوستان کے لیے جد
جد سے پہلے "اور ڈاکٹر خان روادکس
"آزاد کی سمارت مخالفت: ایک گہرے متنوع
ہندوستان میں مذہبی تحفظ اور عزت نفس
کے لیے جدو جہد کے زمانہ نیکو نگاہ دیتے اور
پروفیسر محمد سہا، اسے ایم یو اور ڈاکٹر عامر کی اسے
ان یو، دہلی نے ہائز تیب دوں نیچر کی
صدات کی۔



بھو برہمنی سرٹیفیٹ یا ڈگری کی محتاج نہیں
ہے۔ انہوں نے مولانا کے تصور ہندو مذہب کا
اترازم اور اس کے ذریعہ سماج میں امن و
امان و بقا سے باہمی کے فروغ کے لیے جدو
جد کے بارے میں ماضی میں کہا تھا۔
ڈاکٹر خان روادکس، اہلی نیکو نگاہ
کولہیا یونیورسٹی، امریکہ نے اپنے خطاب میں

جہاں کہہ، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا
آزاد سیاست اور مذہب کی اندھی تقلید کے مخالف
تھے۔ وہ اس کے آزادی کے اصول کو بھی ناگہانی
قرار دیتے تھے۔ مولانا ابوالکلام کے اقتباس
کے ذریعہ پروفیسر عبد عرفان حبیب، سابق مولانا
آزاد پیڑا بن ای یو بی اے، نئی دہلی نے مولانا
کے عقلم ورتنی کے متعلق انکوار کی وضاحت کی۔
وہ آج مولانا آزاد پیش اردو یونیورسٹی، مولانا
آزاد پیڑا اور شعبہ تعلیمات و صحافت کی جانب
سے منعقد "مولانا ابوالکلام آزاد" پر دو روزہ
پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمان
شعوبی خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر عبد
عمر داس چائلز نے صدارت کی۔

پروفیسر حبیب نے مولانا آزاد کی سرمد
کے نگارشات میں بحیثیت ملا کر کرتے ہوئے کہا کہ
مولانا کی ادب لغت صحافت، زبان اور ثقافت کی

MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

[News Desk](#) | Updated: 17th August 2023 9:24 pm IST

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Atiq Ul Rehman qualified in Doctor



of Philosophy in Arabic.

He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi: An Analytical and Descriptive Study" under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic.



The Munsif Daily

MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

Posted by: [Mohammed Amjad](#) Last Updated: 17 August 2023 - 19:30

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Atiq Ul Rehman, S/o Mr. Nazir

Hussain qualified in Doctor of Philosophy in Arabic.

He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi : An Analytical and Descriptive Study" under the supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic. The viva-voce was held on 04th July 2023.



MANUU awards PhD to Atiq Ul Rehman

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Atiq Ul Rehman, S/o Mr. Nazir Hussain qualified in Doctor of Philosophy in Arabic.

He worked on the topic "The Book 'Al Seerah An Nabawiyya' by Shaik Abul Hasan Ali Nadwi : An Analytical and Descriptive Study" under the

supervision of Dr. Talha Farhan, Assistant Professor, Department of Arabic. The viva-voce was held on 04th July 2023.



Aadab Telangana, 18-08-2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرة النبویة" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائٹیا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

ROZNAAMA AL HAYAT 18-08-2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی



الحیات نیوز سروس
حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرة النبویة" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائٹیا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔

HAMARA SAMAJ
ہمارا سماج

18 August 2023

عتیق الرحمن کو عربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17 اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ عربی کے اسکالر عتیق الرحمن ولد جناب ناظر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ "مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "السیرة النبویة" کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ" ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائٹیا 4 جولائی کو منعقد ہوا۔